محدث فتوی
مجلس التحقیق الاسلامی

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جو شخص میقات کے اندر رہائش پذیر ہو وہ کہاں سے احرام باندھے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جو شخص میقات کے اندر ہو تو وہ اپنی جگہ سے احرام باندھ لے مثلا ام سلم اور بحرہ کے لوگ اپنے علاقے سے اور جدہ کے باشندے اپنے شہر سے احرام باندھ لیں کیونکہ حدیث ابن عباس میں ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

(ومن كان دون ذلك اي دون المواقيت فمن حيث انشا) (صحيح البخاري' الحج' باب مهل اهل مكة للحج والعمرة' ح:1524 وصحيح مسلم' الحج' باب مواقيت الحج' ح:1181)

''جو میقات کے اندر رہتا ہے تو وہ وہاں سے احرام باندھے جہاں سے چلے۔''

اور ایک روایت میں الفاظ یہ ہیں:

(فمهله من اهله' حتى اهل مكة يهلون منها) (صحيح البخاري' الحج' باب مهل اهل الشام' ح:1526 وصحيح مسلم' الحج' باب مواقيت الحج' ح:1181)

''وہ اپنے گھر سے احرام باندھ لے حتی کہ اہل مکہ، مکہ ہی سے احرام باندھ لیں۔''

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب المناسک: ج2 صفحہ295

محدث فتویٰ